Arabic

बिहार सरकार

Catch-up-Course

متبادل تعلیمی نصاب

مضمون:-عربی　　　　درجہ- 7,8

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے ذریعہ فروغ شدہ

تعاون:- بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ، بہار

اکیڈمک تعاون:- یونیسیف، بہار

گذارش

محترم اساتذہ کرام

کووڈ-۱۹ کی وبا نے جہاں زندگی کے ہر شعبہ کو بری طرح متاثر کیا وہیں بچوں کی تعلیم کا جو نقصان ہوا اس کی تلافی ممکن نہیں ہے۔ ۲۰۲۰ء کا پورا سال تعطیل کی نذر ہو گیا، ایسی صورت میں بچوں کو اگلے کلاس میں بغیر امتحان کے ترقی دے دی گئی، البتہ ان کی تعلیم کے نقصان کی تلافی کی ارباب حل وعقد نے یہ سبیل نکالی کہ نئے سیشن ۲۰۲۱ء کے پہلے تین ماہ میں بچوں کو نقصان شدہ کلاس کا کچھ حصہ اس طرح پڑھا دیا جائے کہ ان کی مدد سے وہ موجودہ کلاس میں پڑھے جانے والے اسباق کی فہم کے قابل ہو سکیں، یعنی نقصان شدہ کلاس کی اس حد تک تلافی ہو جائے گی کہ موجودہ کلاس میں گزشتہ کلاس کے تدریسی نقصان کی بھرپائی ہو جائے اور نئے کلاس کے اسباق بہ آسانی سمجھ میں آسکیں۔

عربی کے حوالے سے یہ بات ذہن نشیں رہے کہ یہاں درجہ چھ سے عربی کی تعلیم کا نظم ہے۔ ایسی صورت میں درجہ سات سے دس تک درجات کے کچھ خاص اور ضروری اسباق کا انتخاب اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی مدد سے بچے اگلے کلاس کو سمجھنے کے قابل ہو سکیں گے۔ یعنی درجہ سات کے لئے درجہ چھ کے کچھ ضروری اسباق کا انتخاب کیا گیا ہے، جس کی مدد سے بچے درجہ سات کی کتاب پڑھنے کے لائق ہو سکیں گے۔ اسی طرح کا اہتمام درجہ دس تک کے لئے کیا گیا ہے۔

اسباق کی وضاحت اور اس کی معنویت کو اجاگر کرنے کے لئے فراہم کردہ فارمیٹ میں مختلف عنوانات کے تحت تفصیل درج کی گئی ہے۔ اسی طرح ان اسباق کو پڑھانے کے لئے وقت کا تعین بھی کر دیا گیا ہے، ان کی رعایت کرتے ہوئے اگر بچوں کو پڑھایا جائے تو امید کی جاتی ہے کہ بچوں کے تعلیمی نقصان کی قدرے تلافی ہو سکے گی۔

ڈائریکٹر

(گریوور دیال سنگھ)

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، مہندرو

پٹنہ، بہار

آموزشی ماحصل

Arabic	Listening	سننا

1- معلم کی باتوں کو غور سے سننا۔

2- معلم کی باتوں پر توجہ دینا۔

3- مختلف آوازوں میں فرق کرنا۔

4- مختصر نظموں، کہانیوں اور حکایتوں کو سن کر سمجھنا۔

5- ہدایتوں اور آسان اظہار کو سمجھنا اور اس پر ردعمل ظاہر کرنا۔

6- روزمرہ کی زبان میں بات چیت کرنا اور اپنے گردوپیش میں بولے جانے والے الفاظ کو سن کر سمجھنا۔

7- زبان میں لب ولہجہ کے تفریق کو سمجھنا، عام بول چال میں عربی الفاظ کی شناخت کرنا۔

8- تقریر، ریڈیو اور ٹی وی پر پروگرام کو سن کر سمجھنا۔

9- کہانی اور نظم سن کر لطف اندوز ہونا اور سنتے ہوئے لفظوں کا گفتگو میں استعمال کرنا۔

10- سمعی اشیا کو سن کر اپنے تاثرات کا اظہار کرنا۔

11- دوسروں کی باتوں کو اپنی زبان میں دہرانا۔

12- املا کی عام غلطیوں کی سن کر نشاندہی کرنا۔

13- مذاکرہ، بیت بازی اور نظم خوانی کی مجلسوں میں شرکت کرنا۔

14- اصناف ادب کی پہچان سن کر کرنا اور اس کے انداز بیان سے لطف اندوز ہونا۔

آموزشی ماحصل

Arabic	Speaking	بولنا

1- اپنی زبان میں بولنا۔

2- تلفظ کی صحت کے لیے الفاظ یا جملوں کو بار بار دہرانا۔

3- کسی بات کو سن کر وضاحت کے لئے سوالات پوچھنا۔

4- آوازوں میں فرق کرتے ہوئے بولنا۔

5- صحیح تلفظ کے ساتھ بولنا۔

6- پسند اور ناپسند کے متعلق اظہار خیال کرنا۔

7- مخرج کے مطابق ادائیگی کرنا۔

8- بے تکلفی اور آزادی کے ساتھ اپنی بات کا اظہار کرنا۔

9- گروپ میں اپنی پسند اور ناپسند کا اظہار کرنا۔

10- اپنی بات خود اعتمادی کے ساتھ کہنا۔

11- سماجی ماحول پر اپنے مثبت ردعمل کا اظہار خیال کرنا۔

12- لب ولہجہ میں فرق کرتے ہوئے اور مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ بولنا۔

13- نظموں اور کہانیوں کو صحیح تلفظ کے ساتھ سنانا۔

14- پڑھے ہوئے سبق پر اپنی رائے کا اظہار کرنا۔

15- اپنے خیالات اور تجربے کا اظہار بول کر کرنا۔

16- حکایت ونظم سناتے ہیں اور ان پر اپنی رائے ظاہر کرتے ہیں۔

17- اپنے سفر کے مشاہدات کو ترتیب کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔

18- مختلف سرگرمیوں میں بے جھجک اپنی بات پیش کرتے ہیں۔

19- اسمبلیوں اور سالانہ اجلاس میں کسی موضوع پر تسلسل کے ساتھ بولتے ہیں۔

20- اپنی باتوں کو وضاحت اور دلیلوں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

آموزشی ماحصل

Arabic Reading پڑھنا

1- تصویر کے ذریعہ پڑھنا۔

2- صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا۔

3- لفظوں اور جملوں کو پڑھنا۔

4- عربی کی مشکل آوازوں کی ادائیگی کرنا۔

5- نظموں اور غزلوں کو مناسب اتار چڑھاؤ اور لحن کے ساتھ پڑھنا۔

6- روانی و مناسب اتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ پڑھنا۔

7- متن کے ساتھ اس کے مرکزی خیالات اور کردار کے مطابق تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے پڑھنا۔

8- پوسٹر، ہینڈ بل، چارٹ، اخبار اور رسالے کے تراشے پڑھنا۔

9- درسی کتب کے علاوہ دوسری تحریروں کو پڑھنا۔

10- پڑھ کر عربی زبان کی تمام اصناف میں تفریق کرتے ہیں اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔

11- پڑھنے کے ذریعہ بلند خوانی اور خاموش خوانی کرتے ہیں۔

12- الگ الگ تحریروں کو الگ الگ انداز میں پڑھنا۔

13- تجزیہ کرتے ہوئے پڑھنا۔

14- ادبی شعور، تخلیقی صلاحیت اور تنقیدی شعور کو پروان چڑھاتے ہوئے پڑھنا۔

15- دیگر زبانوں کی کہانیوں کو پڑھنا اور ان کا ترجمہ کرنا۔

آموزشی ماحصل

Arabic	Writing	لکھنا

1- لکیریں کھینچنا/تصویر بنانا۔

2- مفرد حروف کے ساتھ لفظوں کو لکھنا۔

3- جملوں کو لکھنا۔ حروف کی شکل و شباہت کا خیال کرتے ہوئے لکھنا۔

4- مناسب رموز و اوقاف کا استعمال کرتے ہوئے لکھنا۔

5- اپنی تخلیقی صلاحیت کا اظہار (نظم و حکایت وغیرہ) لکھ کر کرتے ہیں۔

6- اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہیں۔

7- اپنے سفر کے مشاہدات لکھ کر بتاتے ہیں۔

8- حکایت و نظم کا مرکزی خیال اور خلاصہ سمجھ کر لکھتے ہیں۔

9- نعرے، فقرے اور مختلف حالات میں استعمال ہونے والے اشعار لکھتے ہیں۔

10- سالانہ تقریب اور مجلس کی کارروائی لکھتے ہیں۔

11- خطوط و درخواست لکھتے ہیں۔

12- نظم و حکایات کو ڈرامے کی شکل میں لکھتے ہیں۔

13- مختلف اصناف ادب کے ہیئتوں کی شناخت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

14- جڑنے والے نہ جڑنے والے حروف کی پہچان کر لکھتے ہیں۔

تدریسی سیشن 22-2021 کیلئے سہ ماہی مربوط نصاب

درجہ ہفتم (درجہ ہشتم کے وہ بچے جو سیشن 22-2021 میں درجہ ہفتم میں پڑھ رہے ہیں ان کے لئے) 60 عملی ایام کے مواد

Learning Outcome آموزشی ماحصل	Chapters اسباق	Learning indicators آموزشی اشارے	Suggestive Process مجوزہ سرگرمیاں	Duration(in days) مدت (دنوں میں)
(ا) تصویروں کے ذریعہ پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (۲) دوسرے کی باتوں کوغور سے سنتے ہیں۔ (۳) آسان اظہار خیال کو سمجھتے ہیں اور سوالات کرتے ہیں۔	(ا) مفرد الفاظ یا (مع تصاویر) حروف تہجی	(ا) تصویروں کے ذریعہ پڑھنے کی کوشش کرنا۔ (۲) دوسروں کی باتوں کودھیان سے سننا۔ (۳) آسان اظہار خیال کو سمجھنا اور سوالات کرنے کی خواہش ہونا۔	موضوع:۔حروف کی شناخت،تصویروں کی مدد سے الفاظ کو سمجھنا۔ (ا) عربی حروف تہجی۔کسی ایک حرف کومنتخب کرکے بچوں سے الفاظ بنانے کے لئے کہیئے۔ (۲) منتخب کئے گئے حروف سے شروع ہونے والے لفظ جو کسی چیز، سامان یا جاندار کا نام ہوسکتا ہے،اس کی تصویر بنانے کے لئے کہیئے، بچے تصویر بنانے میں دلچسپی لیتے ہیں۔ (۳) اس طرح کسی دوسری حرف کا انتخاب کرنے کے لئے کہیئے اور اس کی مدد سے تصویر بنانے کے لئے بھی کہا جاسکتا ہے۔بچوں کی بنائی گئی تصویر کے بارے میں ان سے بات چیت بھی کی جاسکتی ہے۔	دو گھنٹے
(ا) یہاں بچے زبر، زیر، پیش کے فرق کو سمجھتے ہیں اور ان کا استعمال کرنا سیکھتے ہیں۔ (۲) حرکات وسکنات کو سمجھنے کے بعد ان کی مدد سے دو حرفی اور سہ حرفی الفاظ لکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ (۳) بچوں کے اندر سوالات کرنے کا حوصلہ پیدا ہوتا ہے۔	(۲) حرکات وسکنات کی شناخت دوحرفی / سہ حرفی الفاظ لکھنے کی مشق معرفة الحركات والسكنات	(ا) حرکات وسکنات یعنی زبر (بَ) زیر (بِ) پیش (بُ) کو سمجھ سکیں۔ (۲) سمجھ کر ان کا استعمال کرنا۔ (۳) حروف کو جوڑ کر الفاظ بنانا۔	(ا) بچوں کے اندر زبر، زیر، پیش اور ساکن کی شناخت کو یقینی بنانا۔ (۲) حرکات وسکنات کی مدد سے دوحرفی /سہ حرفی الفاظ بنانے کی مشق کرنا۔ (۳) انہیں الفاظ کی مدد سے عام فہم اور آسان چیزوں اور سامانوں کی سمجھ بڑھانا اور ان کی تصویریں بنانے کو کہنا، بنائی گئی تصویروں کے متعلق بچوں سے باتیں بھی کی جاسکتی ہیں۔	دو گھنٹے

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	(۱) بچوں کو تصویروں کی مدد سے اشاروں اور ضمیروں کی شناخت کرائی جائے۔ بچوں کو یہ بتایا جائے کہ قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے عربی میں کون سا لفظ استعمال ہوتا ہے اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کے لئے کس لفظ کا۔ (۲) اس سبق کو ذہن نشیں کرانے کے لئے تصویروں کو دور اور قریب رکھ کر ان کے لئے مناسب عربی الفاظ کی طرف نشاندہی کی جائے۔ (۳) اسی طرح کلاس میں موجود سامانو کی طرف بچوں کو اشاروں سے سمجھایا جائے۔ اس حوالے سے سامانوں کی طرف اشارہ کر کے بچوں سے ان کا جواب عربی الفاظ کی مدد سے مانگا جاسکتا ہے۔ اس طرح کی مشق سے پڑھائے گئے اسباق آسانی سے ذہن نشیں کرائے جاسکتے ہیں۔ (۴) ایک، دو اور دو سے زیادہ بچوں کا گروپ بنا کر ان کے لئے مناسب ضمیروں کا استعمال کر کے بچوں کو ضمائر کی شناخت اور ان کے استعمال کا طریقہ سمجھایا جاسکتا ہے۔	(۱) اشاروں کے لئے عربی الفاظ کو سمجھنا، بالخصوص قریب اور بعید کے اشاروں کے لئے عربی الفاظ کو سمجھنا۔ (۲) اسم کی جگہ پر جن الفاظ کا استعمال کیا جاتا ہے، انہیں ضمیر کہتے ہیں۔ ضمیر لانے کا فائدہ یہ ہے کہ اسم کا بار بار استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔ (۳) ایک، دو اور دو سے زیادہ کے لئے الگ الگ ضمیر ہوتے ہیں انہیں سمجھنا۔ (۴) اشاروں کے لئے تصویروں کا استعمال کرنا اسی طرح ضمیروں کو بھی مثالوں سے واضح کرنا تاکہ بچے ان کے استعمال پر قدرت حاصل کرسکیں۔	(۳) اسماء الاشارات والضمائر (اسمائے اشارات اور ضمیر)	(۱) اس سبق سے امید کی جاتی ہے کہ بچے اشارہ کرنے والے الفاظ کی عربی کو سمجھ سکیں گے اور ساتھ ہی یہ بھی جان لیں گے کہ قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کے لئے عربی میں کس لفظ کا استعمال ہوتا ہے اور دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کے لئے کن الفاظ کا۔ (۲) بچے یہ جان لیں گے کہ ضمیروں کو استعمال کیوں کیا جاتا ہے اور اس کے فائدے کیا ہیں۔ (۳) وہ یہ بھی جان لیں گے کہ ایک دو یا دو سے زیادہ چیزوں کے لئے عربی میں کن ضمیروں کو استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (۴) اشاروں اور ضمیروں کے لئے تصویروں کے استعمال سے بچے خود بول کر اس کا اظہار کرسکیں گے۔

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
دو گھنٹے	(۱) بچوں کو جسم کے کچھ خاص اعضاء کی تصویریں دکھائی جائیں اور ان کی عربی بتائی جائے۔ (۲) اعضاء کے عربی ناموں کے ساتھ ان کے کام کے متعلق بھی بچوں سے سوالات کئے جائیں۔ (۳) ان اعضاء کے کاموں کے متعلق سوالات سے بچوں کے ذہن میں ان کے عربی متبادل کو ڈالا جاسکتا ہے۔یعنی مختلف انداز سے اعضاء پر گفتگو کرنے سے بچوں سے ان کے متعلق اظہار خیال کی طرف توجہ دی جائے۔سوالات کرنے پر آمادہ کیا جائے۔ (۴) اسی طرح پیشہ ور حضرات کی تصویریں دکھا کر بچوں سے ان کے متعلق پوچھا جائے اور پھر انہیں ان کی عربی بتائی جائے، مثلاً استاد، درزی، دھوبی، موچی وغیرہ کی عربی بتا کر ان کے کاموں کے متعلق خود بچوں سے سوال کئے جائیں، اس طرح کچھ پیشہ ور لوگوں کی عربی سے بچے واقف ہوسکیں گے۔	(۱) اس مرحلہ میں بچوں کے اندر یہ جاننے کی خواہش ہوگی کہ جسم کے خاص خاص اعضاء کو عربی میں کیا کہتے ہیں، اس لئے تصویر کی مدد سے خاص اعضاء کی شناخت کرانا۔ (۲) بچوں سے بولوا کر ان کی شناخت کو آسان بنانا۔ (۳) بچوں سے سوال کر کے خاص اعضا کی عربی پوچھنا۔ (۴) ہر دن کام آنے والے کچھ پیشہ ور لوگوں کے متعلق بتانا۔ان کے کام کو واضح کرنا مثلاً استاد، درزی، دھوبی، موچی وغیرہ کے متعلق اور ان کے کاموں کو سمجھانا۔	(۴) اعضاء الجسم واصحاب المهن	(۱) اس سبق سے بچے جسم کے کچھ خاص اعضاء کے متعلق جان سکیں گے۔تصویروں کی مدد سے وہ ان اعضاء کی عربی آسانی سے سمجھ سکیں گے اور ان کے کام سے بھی واقف ہوں گے۔بچے عربی میں ان اعضاء کو بیان کر سکیں گے۔ (۲) خاص پیشہ ور لوگوں کے متعلق تصویروں کی مدد سے بچے بہت کچھ سیکھ لیں گے۔پیشہ ور لوگوں کی تصویریں عربی الفاظ کے ساتھ انہیں دکھائی جائیں گی تو وہ ان کے کاموں کو خود بخود سمجھ لیں گے۔اس طرح بچے ان کے متعلق اظہار پر قدرت حاصل کر سکیں گے۔

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	(۱) بچوں کو یہ بتایا جائے کہ عربی میں اسم کی دو خاص قسمیں ہیں۔نکرہ اور معرفہ۔ان کو مثالوں سے واضح کیا جائے۔ (۲) کسی عام لفظ پر الف لام داخل کر کے کس طرح عربی میں خاص معنی لئے جاتے ہیں، اس کی مثال بھی دی جائے۔ (۳) کچھ پوچھنے، معلومات حاصل کرنے یا سوال کرنے کے لئے عربی میں کن الفاظ کا استعمال ہوتا ہے، اس کی وضاحت کی جائے۔مثالوں سے ان الفاظ کے استعمال کی مشق کرائی جائے۔آپس میں سوال و جواب کر کے ایسے الفاظ کو بچوں کے ذہن کے قریب کیا جا سکتا ہے۔ان الفاظ کے استعمال کے ذریعہ بچوں کو سوال کرنے پر آمادہ کیا جائے۔اس طرح عام گفتگو کے ایک اہم پہلو سے بچے واقف ہو سکیں گے اس طرح عربی قواعد کے اہم حصہ پر قدرت حاصل کرنے پر زور دیا جائے۔	(۱) عربی میں اسم کی دو خاص قسم کو بتانا۔بچوں کو یہ بتانا کہ کس طرح کسی عام لفظ پر الف لام داخل کر کے اسے خاص کر دیا جاتا ہے۔خود کرا کر اس کی مشق کروانا۔ (۲) کچھ پوچھنے، سوال کرنے یا معلومات حاصل کرنے کے لئے عربی میں کن الفاظ کا استعمال ہوتا ہے، ان الفاظ کے استعمال کا طریقہ کیا ہوتا ہے، اس پر خاص توجہ دینا۔	(۵) **معرف باللام** (الف لام کے ذریعہ معرفہ بنانا) **وادوات الاستفهام** (سوالیہ کلمات)	(۱) اس سبق میں بچے اسم کی دو خاص قسم سے واقف ہوں گے۔بچے یہ بھی جان سکیں گے کہ کسی عام چیز کو خاص بنانے کے لئے عربی میں کیا طریقہ ہے۔ (۲) بچے عام اور خاص چیزوں کے اظہار کے لئے عربی قواعد سے روشناس ہوں گے۔ (۳) عربی میں کچھ پوچھنے یا سوال کرنے کے لئے کن کلمات کا استعمال ہوتا ہے، اس سے واقف ہو سکیں گے۔ ان کلمات کا استعمال کر کے خود سوالات کرنے یا کچھ معلوم کرنے کے قواعد پر خود کو آمادہ کرنے پر قدرت حاصل کر سکیں گے۔

Arabic

बिहार सरकार

Catch-up-Course

متبادل تعلیمی نصاب

مضمون:-عربی

درجہ-8

صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت، پٹنہ کے ذریعہ فروغ شدہ

تعاون:- بہار تعلیمی منصوبہ کونسل، پٹنہ، بہار

اکیڈمک تعاون:- یونیسیف، بہار

تدریسی سیشن 22-2021 کیلئے سہ ماہی مربوط نصاب

درجہ ہشتم (درجہ ہفتم کے وہ بچے جو سیشن 22-2021 میں درجہ ہشتم میں پڑھ رہے ہیں ان کے لئے) 60 عملی ایام کے مواد

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	(۱) بچوں کو موصوف اور صفت کی الگ الگ تعریف کر کے بتایا جائے کہ عربی میں کسی چیز کی خوبی یا خرابی کو کس طرح بیان کیا جاتا ہے۔ اس عمل میں موصوف اور صفت کے درمیان کس طرح مطابقت پیدا کی جاتی ہے، مختلف قسم کی مثالوں سے واضح کیا جائے۔ اس قاعدہ کے استعمال کی مشق بچوں سے سوال وجواب کے ذریعہ کرائی جاسکتی ہے۔ (۲) اسی طرح مضاف ومضاف الیہ کے متعلق بچوں کو مثالوں کے ذریعہ بتایا جائے۔ اس قاعدہ کو ذہن نشیں کرنے کے لئے بچوں کو اظہار خیال کی طرف آمادہ کیا جائے۔ اس طرح مختلف قسم کے مشق کے ذریعہ عربی کا یہ قاعدہ بچوں کو آسانی سے سکھایا جاسکتا ہے۔	(۱) بچوں کو یہ بتانا کہ کسی چیز کی خوبی یا خرابی کو بیان کرنے کے لئے عربی میں کیا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔ (۲) موصوف اور صفت کی الگ الگ تعریف کر کے ان کے استعمال کے قواعد بتانا۔ یہ بھی بتانا کہ موصوف اور صفت کے درمیان کن باتوں میں مطابقت ضروری ہے۔ (۳) اسی طرح بچوں کو یہ بھی بتانا کہ کسی چیز کی نسبت دوسری چیز کی طرف کرنے کو عربی میں کیا کہتے ہیں۔ اس کا طریقہ کیا ہے؟ اردو میں اس کی مثال دے کر عربی قاعدے کی وضاحت کرنا۔ بچوں سے سوال وجواب بھی کئے جاسکتے ہیں۔	(۱) الموصوف والصفة، المضاف والمضاف اليه (موصوف صفت اور مضاف مضاف الیہ)	(۱) اس سبق میں بچے عربی کے بہت ضروری قواعد سے واقف ہوسکیں گے۔ زبان کی سمجھ کو مزید ترقی دینے کے لئے موصوف صفت کے صحیح استعمال کا طریقہ بچے بہ خوبی سمجھ سکیں گے۔ بول کر اور آپس میں تبادلۂ خیال کر کے اس قاعدہ کو بچوں کے ذہن سے قریب کیا جاسکتا ہے۔ (۲) اسی طرح ایک چیز کی نسبت دوسری چیز کی طرف کرنے کے طریقہ سے بھی بچے واقف ہوسکیں گے۔ عربی میں اس قاعدہ کو مضاف مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔ اس قاعدہ کو سمجھنے کے لئے اردو کی مثالوں سے بچوں کے ذہن کو عربی کی طرف مائل کیا جاسکتا ہے۔

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	بچوں کے اندر اسلامی مہینوں اور عیسوی مہینوں کے متعلق جاننے اور سمجھنے کے لئے دلچسپی پیدا کی جائے۔ ہر مہینے کی خاص باتوں اور خاص واقعات کو بیان کر کے بھی بچوں کو مہینوں کے نام ازبر کرائے جاسکتے ہیں۔ اس کے متعلق بچوں سے سوال کئے جاسکتے ہیں اور بچوں کو بھی اس کا پورا موقع دیا جائے کہ وہ خود سوال کر سکیں۔	(۱) بچوں کو اسلامی مہینوں کے ساتھ ساتھ عیسوی مہینوں کے نام بتانا اور انہیں یاد کر کے مشق کرانا۔ مشق اس انداز سے کرایا جائے کہ بچوں کے اندر انہیں جاننے اور یاد کرنے کا شوق پیدا ہو جائے۔	(۲) الشهور الاسلامية والميلادية	اس سبق میں بچے اسلامی مہینوں کے ساتھ ساتھ عیسوی مہینوں کے عربی نام سے واقف ہوسکیں گے۔ مہینوں سے واقفیت کا فائدہ یہ ہوگا کہ وہ روزمرہ کے معمولات میں ان کا استعمال کر سکیں گے۔
	(۱) واحد جمع کے فرق کو بتاتے ہوئے بچوں کو یہ بتایا جائے کہ عربی میں ان کا صحیح استعمال کس طرح کیا جائے اور یہ کہ ان باتوں کا جاننا کیوں ضروری ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعہ واحد جمع کے اقسام پر روشنی ڈال کر بچوں کے ذہن کو ان سے قریب کرنے کی کوشش کی جائے۔ بچوں کو اس حوالے سے سوال کرنے کی پوری آزادی دی جائے تا کہ مسئلہ کے متعلق ذہن میں کوئی شبہ نہ رہ جائے۔ (۲) اسی طرح عربی میں تذکیر و تانیث کا معاملہ بھی بہت اہم ہے۔ بچوں کو ان کے صحیح استعمال کا طریقہ بتایا جائے اور مثالوں سے بات کو واضح کیا جائے۔ بچوں کو سوال کرنے پر ابھارا جائے تا کہ اپنی بات رکھنے کا حوصلہ پیدا ہو اور خود ان کے سوال سے سبق واضح ہو جائے۔	(۱) واحد وجمع کے متعلق بچوں کو بتانا اور یہ بھی بتانا کہ عربی زبان میں ان باتوں کا لحاظ کیوں ضروری ہے۔ مختلف مثالوں کے ذریعہ واحد جمع کے فرق کو سمجھانا اور ان کے استعمال پر بچوں کو آمادہ کرنا۔ (۲) اسی طرح تذکیر و تانیث کا فرق بھی قواعد کے لئے بہت اہم ہے۔ بچوں کو یہ بتانا کہ عربی میں مذکر مؤنث کا صحیح استعمال کیوں ضروری ہے اور اس کے کیا قاعدے ہیں۔ سوال جواب کے لئے بچوں کو آمادہ کرنا تا کہ سبق اچھی طرح ذہن نشیں ہو جائے۔	(۳) الواحد والجمع التذكير والتانيث (واحد وجمع اور مذکر ومؤنث)	(۱) اس سبق میں بچے واحد جمع کے فرق کو سمجھ سکیں گے اور یہ بھی جان لیں گے کہ عربی میں اس کے خاص قاعدے کیا ہیں۔ اتنا جاننے کے بعد وہ ان کے استعمال میں غلطی سے محفوظ رہ سکیں گے۔ (۲) اسی طرح تذکیر و تانیث کا معاملہ بہت اہم ہوتا ہے۔ اس سبق میں بچے ان کے استعمال کا طریقہ بھی سمجھ لیں گے اور ان کے استعمال پر قدرت حاصل کر کے قواعد کی غلطی سے بچ سکیں گے۔

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	فعل کی بحث عربی قاعدے میں بہت اہم ہے۔ اس میں بچوں کو فعل کے مختلف اقسام کے متعلق بتایا جائے اور ہر فعل کے بنانے اور ان کے صحیح استعمال کے طریقے سمجھائے جائیں، ہر فعل کو مثالوں کے ذریعہ واضح کیا جائے اور بچوں سے سوال کرکے ان کے استعمال کی مشق کرائی جائے۔ اس طرح بچوں کو بھی پورا موقع دیا جائے کہ وہ مختلف فعلوں کے استعمال کے متعلق سوال کرسکیں۔ فعل کے متعلق بتاکر بچوں سے چھوٹے چھوٹے جملے بنوائے جائیں۔ یہ مشق ان کو آگے کے لئے پوری طرح مضبوطی کے ساتھ تیار کرے گا۔	بچوں کو بتانا کہ فعل عربی میں کلمہ کی دوسری اہم قسم ہے۔ فعل کی تعریف اور اس کی مختلف قسموں کو مثالوں کے ذریعہ سمجھانا۔ فعل ماضی اور مضارع کے فرق کو مثالوں سے واضح کرکے بچوں کو فعل کے استعمال پر آمادہ کرنا۔ اظہار خیال کی پوری آزادی دینا تاکہ بچے اس سبق کے متعلق تمام نکات کو سوالات کے ذریعہ سمجھ سکیں۔	(۴) الفعل الماضی والمضارع۔ الامر والنهی	اس سبق میں بچے فعل کی تعریف اور اس کی اہمیت سے واقف ہوسکیں گے۔ بچے یہ جان سکیں گے کہ عربی میں فعل کی مختلف قسمیں ہیں اور ان کا استعمال بھی الگ الگ قاعدے سے ہوتا ہے۔ اس اہم بات کو جاننے کے بعد بچے اس لائق ہوسکیں گے کہ وہ خود فعل کے چھوٹے چھوٹے جملے لکھ سکیں گے، جو آگے چل کر بڑے بڑے جملے لکھنے اور مافی الضمیر کی ادائیگی پر انہیں قدرت عطا کرے گا۔
	سبق کو پوری توجہ سے پڑھایا جائے اور اس میں بیان کردہ باتوں کو بچوں کے ذہن میں ڈالنے کی کوشش کی جائے، اس کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو مختلف مثالوں سے بات کی وضاحت کی جائے۔ ان کو یہ بتایا جائے کہ وہ خود کو کس طرح دوسروں کے لئے مفید بنا سکتے ہیں۔ دوسروں کے کام آنے کے فائدے انہیں سمجھائے جائیں۔ وقت کی اہمیت پر روشنی ڈالی جائے۔ سبق میں بیان کردہ اخلاقی باتوں کا بچوں کو خوگر بنانے کی کوشش کی جائے۔ اس حوالے سے بچوں سے سوالات کئے جائیں اور خود بچوں کو سوال کرنے کی پوری آزادی دی جائے۔	بچوں کو بتانا کہ سماج و معاشرے میں عزت واحترام کے ساتھ جینے کے لئے اچھی باتوں پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے۔ انہیں یہ بھی بتانا کہ ان کا وجود سماج کے دوسرے لوگوں کے لئے کس طرح فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ سوال وجواب کے لئے بچوں کو پوری آزادی دینا۔	(۵) نصیحة لقمان لابنه	اس سبق میں بچے یہ جان سکیں گے کہ زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے کن باتوں کا ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح وہ یہ بھی جان لیں گے کہ ان کی ذات سے سماج کے دوسرے لوگوں کو کس طرح فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ اس سبق میں خوشگوار زندگی کے بڑے اہم نکات سے بچے واقف ہوں گے۔ اس سبق میں بچے وقت کی اہمیت سے بھی واقف ہوں گے اور دوسروں کے ساتھ برتاؤ اور سلوک کے متعلق بہت قیمتی باتوں سے روشناس ہوں گے۔

مدت (دنوں میں) دو گھنٹے	مجوزہ سرگرمیاں	آموزشی اشارے	اسباق	آموزشی ماحصل
	اس نظم کو بچوں کے سامنے پڑھ کران سے بھی دہرانے کو کہا جائے تا کہ بچوں کے اندر نظم خوانی کا سلیقہ آئے اور وہ نظم کو نظم کی طرح پڑھنے کے قابل ہوسکیں۔نظم میں آئے خاص الفاظ کو بچوں کے ذہن کے قریب کیا جائے اور ان کے معنی بتائے جائیں۔نظم کی روشنی میں اس کے مرکزی خیال پر بچوں سے سوال کئے جائیں اور بچوں کو بھی اس کا پورا موقع دیا جائے کہ وہ سوال کر کے اپنے خیالات کا اظہار کرسکیں۔	نظم کو بلند آواز سے پڑھنا اور بچوں سے بھی پڑھوانا۔نظم میں آئے خاص الفاظ پر زور دینا اور ان کے معنی بتانا۔نظم کا مطلب سمجھانا اور پھر بچوں سے ان کے متعلق سوال کرنا۔بچوں کو پورا موقع دینا کہ وہ نظم کے مرکزی خیال کی روشنی میں اپنی فکر کے مطابق سوال کر سکے۔	(٦)النملة	اس نظم سے بچوں کے اندر جدو جہد کی اہمیت جاگزیں ہوگی ،اوراس میں پیش کردہ خیالات سے تحریک پاکر خودمحنت ومشقت کرنے کے عادی ہوسکیں گے۔چیونٹی کی محنت ومشقت کی مثال عام طور سے دی جاتی ہے۔وہ اچھے وقت میں ہی متوقع برے وقت کے لئے تیاری کرتی ہے اور ایسا وقت آنے پر وہ بےفکر رہ کر معمول کی زندگی گزارتی ہے۔

مرتبین حضرات

اسکول/ادارے کا نام	نام
ریڈر رشعبہ عربی علامہ اقبال کالج، بہار شریف	ڈاکٹر محمد حبیب الرحمن (علیگ)

اکیڈمک تعاون - صوبائی کونسل برائے تعلیمی تحقیق وتربیت بہار کے شعبہ ممبران

- ڈاکٹر کرن شرن، جوائنٹ ڈائریکٹر (ڈائٹ) مع شعبہ انچارج لینگویج وسماجی سائنس
- ڈاکٹر رشمی پربھا، شعبہ انچارج سائنس وریاضی تعلیم
- ڈاکٹر ریتا رائے، شعبہ انچارج شعبہ اساتذہ تعلیم
- ڈاکٹر ویر کمار گجور شعبہ انچارج، فن تدریس، درسیات وشعبہ امتحان
- جناب ونے کمار پاسوان، شعبہ انچارج، شعبہ فاصلاتی تعلیم
- ڈاکٹر سنیہاشیس داس، شعبہ انچارج، شعبہ جسمانی آرٹ وکرافٹ
- ڈاکٹر رادھے رمن پرساد، شعبہ انچارج، جسمانی فنون اور دستکاری
- ڈاکٹر راجندر پرساد منڈل، شعبہ انچارج، شعبہ تحقیق منصوبہ وپالیسی
- جناب تیج نرائن پرساد، لکچرر شعبہ سائنس وریاضی تعلیم
- ڈاکٹر ارچنا، شعبہ تعلیمی نفسیات
- محترمہ وبھارانی کوآرڈینیٹر، شعبہ مردم شماری تعلیم
- محترمہ آبھارانی، معاصر لکچرر ایس۔سی۔ای۔آر۔ٹی۔ پٹنہ